رہبر انقلاب اسلامی سے بحریہ کے اعلی افسران کی ملاقات - 28 /Nov/ 2016

رہبر انقلاب اسلامی حجرت آیت اللہ خامنہ ای نے اسلامی جمہوریہ ایران کی بحری افواج کے اعلیٰ عہدیداروں اور افسروں سے ملاقات میں افرادی قوت، قیادت اور فنی شعبہ جات میں بحری فوج کی پیشرفت و ترقی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو قابل قدر اور قابل توجہ قرار دیتے ہوئے اور " منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہچانے کی اہمیت" اور " استحکام اور اپنے کاموں میں عجلت پسندی کا شکار ہونے سے پرہیز" جیسے موضوعات پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنی خامیوں کو برطرف کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ہمتوں کو بلند رکھا جائے اور رکاوٹوں کے مقابل سر تسلیم خم نہ کیا جائے۔

اس ملاقات میں کہ جو بحری افواج کے قومی دن کے موقع پر انجام پائی، حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے بعض ممالک کی ترقی و پیشرفت میں دریا نوردی کی صنعت کے اہم کردار کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا ملک وسیع سمندری سرحدوں نیز دریا نوردی کے طولانی ماضی کا حامل ملک ہے، بنا بر ایں اسلامی جمہوریہ ایران کی بحری افواج کی قدرت اور توانائی کو اسلامی نظام اور اس ملک کی تاریخ کے شان و شوکت کے مطابق ہونا چاہئے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے آزاد سمندروں میں بحری افواج کی موجودگی کو ملکی قدرت اور توانائی میں اضافے کا باعث قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ آزاد سمندروں کی گہرائی میں بحری افواج کی موجودگی میں اضافہ ہونا چاہئے۔

آپ نے نتائج کے حصول تک منصوبوں کی مسلسل نظارت اور انہیں نتیجے تک پہنچانے کو لازمی امر قرار دیا اور فرمایا کہ نا مکمل منصوبے سوالات اور شبہات کو جنم دیتے ہیں اور افسوس کہ ملک کے بعض حصوں میں یہ صورتحال دیکھنے کو مل رہی ہے جن میں سے ایک مسئلہ اضافی تنخواہوں کا مسئلہ ہے اور یہ ایک اہم مسئلہ ہے کہ جس کے بارے میں تحقیقات کے نتائج عوام کے سامنے نہیں آسکے اور ابھی بھی عوام کے ذہنوں میں سوالات موجود ہیں۔

رہبر انقلاب اسلامی نے " اپنے کاموں میں استحکام پیدا کرنا اورعجلت اور لاپرواہی سے گریز" کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مزید فرمایا کہ ہر کام کو اسکے آغاز سے ہی مستحکم انداز سے شروع کیا جانا چاہئے، کیونکہ کاموں میں عجلت پسندی کی وجہ سے مشکلات پیدا ہوجاتی ہیں اور افسوس کہ اس سلسلے میں بھی ہمارے سامنے مثالیں موجود ہیں۔

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے ایٹمی مذکرات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان مذاکرات میں پابندیوں کے سلسلے میں بے تحاشہ گفتگو کی گئی لیکن اب امریکی کانگریس، پابندیاں جاری رکھنے کے موضوع کو ایک بار پھر اٹھارہی ہے اور دعویٰ کرتی ہے کہ یہ پابندیاں نہیں ہیں بلکہ پرانی پابندیوں کی مدت میں توسیع کی جا رہی ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ ایک پابندی کے عائد کئے جانے اور ایک پابندی کو اس کی معینہ مدت پوری ہوجانے کے بعد دوبارہ جاری رکھنے میں کوئی فرق نہیں اور یہ دوسری بھی نیز پابندی اور مقابل فریق کی جانب سے کئے گئے وعدوں کی نفی ہے۔

آپ نے کاموں میں عجلت کو ان مشکلات کا سبب قرار دیتے ہوئے مزید فرمایا کہ جب ہم عجلت دکھاتے ہیں تاکہ کام کو جلد از جلد انجام دیں اور کسی نتیجے تک پہنچا دیں تو ہم اسکی جزئیات سے غفلت برتتے ہیں اور بعض اوقات ایک جزئی امر سے غفلت کی وجہ سے رخنہ پیدا ہوجاتا ہے یا کام کسی نقطے پر پہنچ کر پھنس جاتا ہے۔
بنا بر ایں ہمیں محتاط رہنا چاہئے کہ اپنے کاموں کو استحکام، متانت اور مناسب رفتار کے ساتھ انجام دیں۔

رہبر انقلاب اسلامی کی گفتگو سے پہلے اسلامی جمہوریہ ایران کی بحریہ کے کمانڈر حبیب اللہ سیاری نے بحریہ کی بھرپور اور مسلسل سرگرمیوں پر مشتمل رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایران کی بحری فوج آزاد سمندروں میں مستقل بنیادوں پر اور مقتدرانہ انداز میں اپنی موجودگی کے زریعے قومی مفادات کے تحفظ کے لئے خاطر خواہ اقدامات کر رہی ہے اور اس نے ایران کی بحری اور ڈیٹرنس طاقت کے اظہار کے زریعے خطے کے سمندروں سے بھی ماوراء اسلامی جمہوریہ ایران کے نظام کی گہرائی کو ثابت کر دیا ہے۔

اس ملاقات میں رہبر انقلاب اسلامی کیا اقتداء میں ظہرین کی نماز بھی ادا کی گئیـ